یوگا سے دماغی توازن قائم رکھا جاسکتا ہے: ضلع جج

عالمی یوم یوگا پر مختلف مقامات پر یوگا کی مشق کرائی گئی

بارہ بنکی

محمود آباد-سیتاپور

بارہ بنکی (ایس این بی) دسویں عالمی یوم یوگا کے موقع پر آج ضلع کے مختلف مقامات پر سرکاری اور نیم سرکاری دفاتر،ضلع کچہری میں یوگا کی مشق کرائی گئی۔ اس سلسلہ کی مرکزی تقریب متھنا جی آئی ٹی سی آڈیٹوریم میں ہوئی جس کے مہمان خصوصی ریاستی وزیرمملکت برائے آبی وسائل رام کیش نشاد تھے۔ تقریب میں پرنسپل سکریٹری گنا ترقیات مسز مینا کماری،ضلع مجسٹریٹ ستیندر کمار،ضلع پنچایت کی چیئرپرسن مسز اراج رانی راوت،سی ڈی او اے سودن،ممبر کونسل انگد سنگھ سمیت دوسرے افسران نے یوگا کی مشق کی۔ تربیت کا سرٹیفکیٹ کمارد تھی نے مشق کرائی۔

ہائی کورٹ کی ہدایت پر ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کے زیراہتمام ضلع عدالت میں ہونے والی تقریب کی صدارت ضلع جج دیش چندنے کی جس میں جج صاحبان اور جوڈیشیل مجسٹریٹ اور عدالت کے ملازمین بھی شریک تھے۔ تقریب کو خطاب کرتے ہوئے ضلع جج نے کہا کہ موجودہ وقت میں دفتروں میں کام کرنے والے ملازمین اور افسران اپنے فرائض منصبی اور گھریلو معاملات کی وجہ سے مسلسل تناؤ میں رہتے ہیں۔ جس کی وجہ وہ آہستہ آہستہ دماغی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں ایسی حالت میں یوگ کرنے سے دماغی توازن کو قائم رکھا جاسکتا ہے۔ دماغ دول کو قابو میں رکھنے کے لیے یوگ سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔ مسلسل یوگا کرنے سے بیماریاں آپ کے آس پاس بھٹک بھی نہیں سکتی ہیں۔ یوگا کی مسلسل مشق کرنے سے بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے۔ صرف یہی نہیں اگر کوئی شخص کسی سنگین بیماری میں مبتلا ہے تو یوگا اس سے لڑنے کی طاقت جسم میں پیدا کرتا ہے۔ تربیت کار فائدہ اٹھارہی ہے۔ یوگا ٹیچر وجے ورما نے ٹیچرس وغیرہ کو مختلف مقامات پر سماجی تنظیموں نے بھی یوگا کیمپ لگائے جس میں مختلف شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والے مردوں،خواتین اور بچوں نے یوگا کی مشق کی۔

محمود آباد- سیتاپور : بین الاقوامی یوگا ڈے پر سیتا گروپ کے شاستری آڈیٹوریم میں یوگا ڈے منایا گیا جس میں لوگوں نے یوگا کیا۔ اس موقع پر چیئرمین آر کے باجپئی نے کہا کہ ذہنی سکون یوگا کے ذریعہ ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ آج پوری دنیا اس سے مکمل کشور شربراستو نے بھی کو یوگا کی مشق بھی کرائی۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات پر سماجی تنظیموں نے بھی یوگا کیمپ لگائے جس میں مختلف شعبہ حیات سے تعلق رکھنے والے مردوں،خواتین اور بچوں نے یوگا کی مشق کی۔

پیپر لیک کے خلاف کانگریس کا احتجاج، امتحان رد کرنے کا مطالبہ

رائے بریلی (ایس این بی) نیٹ پیپر لیک ہونے کے خلاف ضلع اور سٹی کانگریس کمیٹی نے کلکٹریٹ احاطے میں احتجاج کیا اور صدر جمہوریہ کے نام ایک میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کو سونپا۔ اس موقع پر کانگریس کے ضلع صدر سنگھ تیواری نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت میں مسلسل بے قاعدگیوں اور بدعنوانی کی وجہ سے نوجوانوں کی زندگی تاریک ہوتی جارہی ہے، جس کی وجہ سے ملک کے نوجوان پریشان ہیں۔ نیٹ 2024 کے نتائج کا نوجوانان کیا گیا ہے اس میں تمام خامیاں ہیں۔ کانگریس پارٹی نوجوانوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے پرعزم ہے اور بی جے پی حکومت کو نوجوانوں کے مستقبل کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دے گی۔ شہر صدر دھیرج سریواستو نے کہا کہ ملک اور ریاست کی بی جے پی حکومت بدعنوانی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے پیپر لیک ہونے کے واقعات بار بار دیکھنے کو مل رہے ہیں، ایسے میں ملک کے نوجوان پریشان ہیں کہ ان کا مستقبل کیا ہوگا۔ موجودہ حکومت تعلیم کے میدان میں مکمل طور پر ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ کانگریس کے ترجمان مہتاب عالم نے کہا کہ معزز سپریم کورٹ نے بھی ان الزامات کی سنگین کو اجاگر کیا ہے، پیپر لیک ہونے کے واقعات امتحانی عمل کی ساکھ کو کم کرتے ہیں اور طلباء کے مستقبل کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔

اس موقع پر ریاستی سکریٹری رائے بریلی اپنچارج فیروز احمد خان، سٹیشل پاسی، انل سنگھ، بلدیہ کے چیئرمین شترون سونکر، سابق بلدیہ چیئرمین محمد الیاس، دیپ شنکر اگنی ہوتری، نرمل شکلا، شیواند موریہ، بے پی تراپاٹھی، گجنشیام شکلا، آتیش دویدی، ہریمندر سنگھ سلوجا، منیش سونکر، پرمود پانڈے، سنجیو شکلا، محمد سرتاج احمد، منوج شرما، اکھور سنگھ پوھری، منوج ترویدی، سنیل کمار، وجے لودھی، پردیپ سنگھ چوہان، ارشد علی، شاداب خان، سونو خان، مہیشور سنگھ، عزیز الحسن، سنیندر سریواستو، شیلیندر رگھنا، محمد حسین، محمد زبیر، کیکو یوشرما، دیش گوتم، ابھینو رائے، وجے باجپئی، محمد خوس، عرفان، محمد طفیل، رام شنکر کشواہا، دیویندر ناتھ پال، اشوشان گاندھی، راشد انصاری، پردیپ لودھی، روہیش کمار، اوینش چندر باجپائی، رام پیارے، گنگا رام، درگا بکش سنگھ، سدھیش موریہ، زبیر احمد، کیدار ناتھ سنگھ، مہاویر چندر وغیرہ موجود رہے۔

دو بھائیوں پر قاتلانہ حملہ، ایک کی موت

دوسرا ضلع اسپتال میں زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا

رائے بریلی (ایس این بی) ڈیہہ تھانہ حلقہ کے تحت جمعرات کی شام دو حقیقی بھائی سیلون کی دکان بند کر کے گھر جا رہے تھے تبھی راستے میں پرانی دشمنی کی وجہ سے اس کے گاؤں کے چھوکو گول نے اسے راستے میں روک کر لاٹھی سے پٹائی کردی۔ جس کی وجہ سے دونوں شدید زخمی ہوگئے۔ اہل خانہ کے ذریعہ علاج کے لئے ضلع اسپتال لے جاتے وقت راستے میں ہی ایک کی موت ہوگئی۔ دوسرا ضلع اسپتال میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے۔ پولیس نے متوفی کے والد وغیرہ کی تحریر پر مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کردی ہے۔ پورے پرتھوی موضع روکھا سا کن خورشید عرف گڈا نائی (40 سال) ولد عبدالمجید اپنے چھوٹے بھائی سمیر کے ساتھ بیکاری داندو قصبہ میں سیلون کی دکان چلاتا ہے۔ جمعرات کی شام وہ دکان بند کر کے گھر واپس آرہا تھا۔ راستے میں پرانی دشمنی کی بنا پر جبریل ولد دلبر، سعود ولد جبریل، سلیمان ولد اسماعیل، شاہرخ ولد نعیم سا کنان پورے پرتھوی آزاد سا کن لوہٹی اور چاند ولد منیر سا کن پورے گنگا موضع روکھا نے باکی اور لوہے کی راڈ کے ساتھ پورے نتھا کے قریب نالے پر انہیں روک لیا اور گالیاں دیتے ہوئے بری طرح مارا پیٹا۔ جب دونوں بھائی زخمی ہوکر زمین پر گر گئے تو سب وہاں سے بھاگ گئے۔

بارش نے نگر پالیکا کی قلعی کھولی، سڑکیں بنی تالاب

45 منٹ کی بارش سے نہ صرف انسان بلکہ چرند-پرند کو بھی ملی راحت

محمود آباد-سیتاپور (ایس این بی) جھما جھم ہوئی بارش اور ٹھنڈی ہواؤں کے چلنے سے جہاں عوام نے راحت کی سانس لی ہے وہیں نگر پالیکا پریشد کی لاپرواہی سے سڑکیں تالاب بنی ہوئی ہیں جس سے لوگوں کو زبردست پریشانی ہو رہی ہے۔ واضح رہے کہ موسم کو جھلسا دینے والی تیز دھوپ کی تپش اور سخت اُمس بھری گرمی سے جہاں انسان پریشان تھا وہیں جمعہ کو اچانک موسم کا مزاج بدلا اور آسمان پر کالے بادل چھا گئے اور تقریباً 45 منٹ تک تیز بارش شروع ہوگئی جس سے نہ صرف انسان بلکہ چرند پرند کو راحت ملی ہے۔

وہیں اس بارش نے نگر پالیکا کی پول کھول کر رکھ دی ہے۔ قصبہ کے نالے نالیاں صفائی نہ ہونے سے گندہ پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے جس سے لوگوں کی آمدورفت میں زبردست قلت ہو رہی ہے۔ نیز چکمڈی چوراہے سے پیپنتو پور کی طرف جانے والی سڑک تالاب کی صورت اختیار کرگئی اور زبردست پانی بھرا ہوگیا۔

معلوم ہو کہ عمران مارکیٹ سے متصل پرانا نالہ چوک ہوگیا تھا، پالیکا نے اس کا نئڈر پاس کر کے نئی پلیا بنانے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ تین چار روز قبل کام بھی شروع ہوا اور قریب نصف پلیا بن بھی گئی لیکن پھر اچانک کام رک گیا جس سے قبرستان موتی پور کی یہ سڑک تالاب بن گئی اور گھٹنوں گھٹنوں پانی بھر گیا۔ دکانداران پی دکانوں کو نہیں کھول سکے، مسجد میں جانے والے مصلیان کو کافی دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ جس جگہ ادھوری پلیا ہے بالکل اس سے متصل پاور فل بجلی کا ٹرانسفارمر رکھا ہے جو پانی میں ڈوبا ہوا ہے جس میں کرنٹ اتر سکتا ہے جس سے بڑا حادثہ ہوسکتا ہے۔

انعامی لٹیرے پولیس کی گرفت میں

ایک لاکھ کے زیورات ، طمنچہ ، کارتوس ونقدی برآمد

بارہ بنکی (ایس این بی) ضلع کی سواٹ، سرویلانس اور تھانہ بڈوپور کی مشترکہ ٹیم نے تین ہزار کے انعامی لٹیرے کو گرفتار کر کے اس کے قبضہ سے لوٹ کے تقریباً ایک لاکھ روپے کے قیمتی سونے چاندی کے زیورات سے بھرا ان کا ایک طمنچہ بارہ بور، کارتوس اور نقد رقم برآمد کی ہے۔ آج پولیس لائن آڈیٹوریم میں پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے اڈیشنل ایس پی مشرقی چرنجیو ناتھ سنہا نے بتایا کہ گزشتہ 29 جنوری کو رات میں تھانہ بڈوپور کے تحت صراف پرنجل سنگھ ساکن محلہ بیلداری ٹولہ تھانہ محمود آباد ضلع سیتاپور اپنی دکان بند کر کے موٹر سائیکل سے اپنے گھر جا رہے تھے کہ ڈفر پور چوراہے کے قریب گھات لگا کر بیٹھے لٹیروں نے ان پر حملہ کر کے انہیں زخمی کردیا اور زیورات سے بھرا ان کا بیگ لوٹ لیا تھا۔

اس سلسلے میں پولیس نے کلن عرف وجے پال، جھیر عرف آنند مورپہ کو گرفتار کیا تھا۔ اسکے بعد 14 جون کو تھانہ صفدر گنج پولیس ٹیم کے ساتھ ہونے والی مڈبھیڑ کے بعد اوپی عرف ادم پرکاش راوت کو گرفتار کیا تھا۔ اس سلسلے کا اہم ملزم نریندر لوٹیا ولد جگدیش ساکن بیدھ چھاؤنی تھانہ محمود آباد فرار چل رہا تھا۔ جس کی گرفتاری پر ایس پی نے پہلے میں ہزار روپے کے انعام کا اعلان کر کے مشترکہ ٹیم تشکیل کر کے ذمہ داری سونپی تھی۔ ٹیم نے آج موضع نظام الدین کے قریب نریندر لوٹیا کو گرفتار کر اس کے قبضہ سے بڑی تعداد میں لوٹے گئے زیورات، طمنچہ اور 860 روپے نقد برآمد کیے۔ گرفتار ملزم محمود آباد، بڈوپور میں مجموعی طور پر نو مقدمات پہلے سے چل رہے ہیں۔

گینگسٹر ایکٹ کے تحت تین ملزمان گرفتار

نواب گنج گونڈہ (ایس این بی) جرائم کی روک تھام کے لیے جاری مہم میں نواب گنج پولیس نے گینگسٹر ایکٹ کے تین مطلوب ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پریس نوٹ کے مطابق تینوں ملزمین وزیر گنج تھانے میں گائے ذبح کرنے کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت مطلوب ہیں۔ تینوں لوگ دنگا پور روڈ پر کسی سازش پر بات کر رہے تھے۔ اس کے بعد پولیس کو معتبر ذرائع سے ملزمان کے بارے میں معلومات حاصل ہوئیں۔ اطلاع ملتے ہی کوتوال منوج کمار رائے اپنے ساتھیوں کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس کو دیکھ کر ملزمان میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے شک کی بنیاد پر اسے گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نکھیش تیواری ولد شیو پوجن تیواری، رسیل کوری ولد رام دین کوری، جتیندر پرساد کوری ولد رام نرنجن کوری گاؤں پریداد حقانہ وزیر گنج کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ تینوں ملزمان وزیر گنج کے رہنے والوں کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت مطلوب تھے۔ گرفتار کرنے والوں میں کوتوال منوج کمار رائے، انسپکٹر پنکج شکلا، اس کانسٹیبل شامل ہیں۔

بائیکوں کی ٹکر میں بچی کی موت

بارہ بنکی (ایس این بی) تھانہ محمد پور کھلا علاقہ میں دو بائیکوں کی ٹکر میں سورت گنج کے رہنے والے میں الدین کی چار سالہ بیٹی آفرین اپنے ماموں کے یہاں گئی تھی دوپہر میں ماموں بھتیجہ اپنی بھانجی کو گھر چھوڑنے آرہے تھے کہ راستے میں ترکولی موڑ کے پاس سامنے سے آرہی بائیک ٹکر ہوگئی جس میں آفرین کی موت ہوگئی۔

ڈی ایم نے تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا

وقت مقررہ پر کام کو مکمل کرانے کی ہدایت

گونڈہ (ایس این بی) ڈی ایم نے پانچ کروڑ سے زیادہ کے تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا اور تمام تعمیراتی کام وقت پر مکمل کرانے جانے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نیہا شرما نے ضلع میں مختلف محکموں کے جاری تعمیراتی کاموں اور کلکٹریٹ روم میں 5 کروڑ روپے سے زیادہ کی سڑکوں، پلوں وغیرہ کے تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام تعمیراتی کام وقت پر مکمل کرائے جائیں۔ تعمیراتی کام میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ جن عمارتوں میں بجٹ نہ ہونے کی وجہ سے کام رکا ہے ان کی تعمیر کا بجٹ مانگ کر مکمل کیا جائے۔

ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تعمیراتی کاموں کا چیف منسٹر کی سطح سے جائزہ لیا جاتا ہے، اس لیے ایجنسیوں کو تمام تعمیراتی کاموں کو وقت پر مکمل کرنا چاہیے۔ تعمیرات کی تکمیل میں تاخیر سے سرکاری رقم کا نقصان ہوتا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ معمولی کوتاہیوں کی وجہ سے تعمیراتی کام مکمل نہیں ہونا چاہیے، اس لیے انجینئروں کو تمام تعمیراتی کاموں کو وقت پر مکمل کرنا چاہیے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تعمیراتی کاموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ کوتاہیوں کو فوری طور پر دور کر کے متعلقہ محکمے کے حوالے کیا جائے۔ اس موقع پر ڈی ایس پی او اروِن سنگھ، اے ڈی ایس پی او رابیش پانڈے، ایکس ای این یو پی سیڈو، رورل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ تمام متعلقہ تعمیراتی عمل کرنے والی ایجنسیوں کے افسران اور دیگر افسران میٹنگ میں موجود رہے۔

آنجہانی لگنا سنگھ کی پہلی برسی پر خراج عقیدت پیش

ایودھیا (ایس این بی): سماجوادی پارٹی کے سابق ضلع صدر آنجہانی لگنا سنگھ یادو کی پہلی برسی سماج وادی پارٹی کے دفتر لوہیا بھون گلاب باڑی میں منائی گئی۔ پارٹی قائدین اور کارکنوں نے آنجہانی لگنا سنگھ یادو کی تصویر پر پھول پوشی کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر ایس پی کے ضلع صدر پارس ناتھ یادو نے کہا کہ ایس پی کے سابق صدر آنجہانی لگنا سنگھ یادو بہت ہی سادہ اور نرم دل انسان تھے انہوں نے بھیڈ پارٹی کی خدمت کی اور پارٹی کو آگے بڑھانے کا کام کیا۔ ان کی برسی پر انہیں یاد کرتے ہوئے انہوں نے پارٹی کارکنوں اور لیڈروں سے کہا کہ سماج وادی پارٹی کو ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چل کر ہی آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر خصوصی طور پر ضلع نائب صدر سے پی یادو، چودھری بلرام یادو، انصار احمد خان، بہنت لال مشرا، مہیا سبھا کی ضلع صدر سروج یادو، امیت یادو، وشال یادو، سنوج یادو، جتیندر یادو، پارام یادو، ڈاکٹر راجیو، اوینش پرتاپ سنگھ، اطہلیش یادو وغیرہ موجود تھے۔

آتشزدگی میں جنگلی جانوروں کی موت

گوری گنج - امیٹھی (ایس این بی) دیوانی عدالت احاطہ کی جھاڑیوں میں لگی بھیانک آگ کے چلتے علاقہ کے تین کلومیٹر کے دائرے میں دھواں ہی دھواں چھا گیا۔ وہیں تمام جنگلی جانور جنگل سے اور ایک فائر بریگیڈ کی گاڑی بھی آگ کی زد میں آگئی۔ ایس پی امیٹھی انوپ کمار سنگھ نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی ہے۔ امیٹھی کے جامود وڈ ڈی ایم کی رہائش گاہ کے نزدیک دیوانی عدالت کی جھاڑیوں میں آگ لگنے کی اطلاع ملی جس کو قابو کرنے کے لیے کئی فائر بریگیڈ گاڑیوں کو بلایا گیا جس میں ایک دمکل کی گاڑی بھی آگ کی زد میں آگئی ۔آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔

معلوم ہو کہ اس آگ سے اس میں رہ رہے تمام جنگلی جانوروں کی جھلسنے سے موت ہوگئی ہے۔ تقریباً تین کلومیٹر تک دھواں ہی دھواں چھا گیا۔

حکومت ہند
وزارت برائے سماجی انصاف اور اختیارات ،محکمہ معذور افراد استحکام
پنڈت دین دیال انتودیا بھون، سی جی او کمپلیکس، لودھی روڈ، نئی دہلی

سال 2024 کے لیے معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے قومی ایوارڈز کے لیے آن لائن میڈیم سے درخواستیں طلب کرنا

معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے سال 2024 کے لیے قومی ایوارڈز کے لیے صرف وزارت داخلہ کے ذریعہ وزارتوں کے پاس موزے تحفظ مرکزی پورٹل (www.awards.gov.in) کے ذریعہ 15 اپریل 2024 سے 31 جولائی، 2024 تک کھلا (اوپن) ہے۔ پر آن لائن موڈ کے ذریعے درخواست جاری کیے جا چکے ہیں۔ اس قومی ایوارڈز کے لیے جسمانی شکل میں موصول درخواستوں کو قبول نہیں کیا جائے گا۔

نامزدگی میں مذکورہ پورٹل پر حتیاب فاریت میں درج کردہ تمام متعلقہ تفصیلات پر مشتمل ہونا ضروری ہے، جو واضح طور پر قابل ذکر اور متر تر کی کامیابیوں کو واضح شکل میں اجاگر کرتا نشان ہے۔

معذور افراد کو بااختیار بنانے کے لیے قومی ایوارڈز کے لیے آسان اور معقول رہنما اصول، اہلیت کے معیار اور دیگر تفصیلات محکمہ کی ویب سائٹ (www.depwd.gov.in) کے ساتھ ساتھ ایوارڈز پورٹل (www.awards.gov.in) پر دستیاب ہے۔ تشکیل ایوارڈ اور ایوارڈ کے ہر زمرے کے لیے اہلیت درج ذیل ہے:

1-قومی ایوارڈ برائے انفرادی عبدگی

نمبر شمار	ایوارڈز اور اہلیت کے زمرے	ایوارڈس کی تعداد
1	(i) بہترین معذور شخص (کسی بھی شعبہ یہ سرگرمی سے متعلق تعلیم/صحت/روزگار/فنون و ثقافت/کھیل/تخلیقی کام، معذور افراد بااختیار بنانے کے میدان میں بہترین کام، سماجی خدمات وغیرہ-ایک رول ماڈل) آر پی ڈبلیو ڈی ضابطہ کے تحت 21 درج معذور افراد میں سے کسی بھی ایک معذوریت سے متاثر کسی معذور افراد کے لئے کھلا۔	06 (مرد/ایک/ایک اور خواتین کے لیے 03) ایوارڈ کا نقد رقمی انعام 2.00 لاکھ روپیہ
2	(ii) **بہترین معذور افراد** A-لوکومیٹرز (موٹر/ سکلز/ فون/ سروفی ڈس (مٹلی، بونا، اسٹرائیک کا شکار، جذام کا علاج، دماغی فالج) B-بصری خرابی- (اندھا پن/کم بینائی) C-سماعت کی خرابی- (بہرے سے تنگ کا، بولنے اور زبان کی معذوری) D- فخری معذوری-(ذہنی پسماندگی، ذہنی رویے تصویب کیجئے معذوری، آٹزم کیلکٹرم، ڈس آرڈر) E-اوپر نمبر شمار A سے D تک واضح معذوری کی کچھ اور بھی درج معذوریت (ترقیاتی عارضہ، خون کی خرابی، ہیموفیلیا، تھیلیسیمیا، سیکل سل کی بیماری، دائمی اعصابی حالات، ایک سے زیادہ سنگلیر ڈیسیز، پارکنسن کی بیماری، متعدد معذوریوں کی وجہ سے دائمی معذوری) کے علاوہ کوئی تخصیص معذوری نام، اگر ان ڈیٹی زمروں میں سے کوئی ایک یا زیادہ آلہ مناسب ہو تو کسی شخص کو یہاں ملا، ایوارڈ دیگر دیگر زمروں میں تصحیح کیا جائے گا۔ اضافی افراد کو دیا جا سکتا ہے۔ (ان زمروں میں ایوارڈز ملازمت/خود روزگار، صحت/تعلیم، آرٹ، ثقافتی ورثا، پینٹنگ، موسیقی، پیاسی اور تحریر کے تخلیقی کام، معذور افراد کو بااختیار بنانے وغیرہ کے شعبے میں نمایاں کام کے لیے دیئے جاتے ہیں۔)	10 (پانچ زمروں اسے سای میں سے ہر ایک میں مردوں کے لئے ایک اور خواتین کے لئے ایک) ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ
3	(iv) **معذور افراد کے لئے کام کر رہے بہترین شخص**	1 ایوارڈ ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ
4	(v) **معذوریت کے شعبے میں بہترین بلزآبادکاری پیشہ ور**	1 ایوارڈ ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ
5	(vi) **معذوریت کے شعبے میں بہترین ریسرچ/ نئی تبدیلی/ پیداوار فروغ**	1 ایوارڈ ایوارڈ کا نقد انعام 1.00 لاکھ روپیہ

(ii) معذور افراد کے استحکام کے لئے کام کر رہے اداروں کے لئے قومی ایوارڈ

نمبر شمار	ایوارڈز اور اہلیت کے زمرے	ایوارڈس کی تعداد
		کوئی نقد انعام نہیں (صرف میڈل اور سرٹیفکیٹ)
1	**معذور افراد استحکام کے لئے بہترن اداریے (نجی تنظیم، غیر سرکاری تنظیم)**	مستحق بازآبادکاری خدمات فراہم کرنے کیلئے 01 ایوارڈ مربوط تعلیم کیلئے (مربوط تعلیم فراہم کرنے یا فروغ دینے والے ادارے) 01 ایوارڈ
2	معذور افراد کے لئے بہترن امپلائر (سرکاری تنظیم، پبلک سیکٹر خود مختار ادارے، نجی زمرے)	01 ایوارڈ
3	معذور افراد کے لئے بہترن پلیسمنٹ ایجنسی-سرکاری حکومت/ریاستی حکومت/بلدیاتی اداروں کو چھوڑ کر	01 ایوارڈ
4	سلم بھارت ابھیان کے تحت آوری ہوا/بھلی ماحول کی تخلیق میں سب سے بہتر ریاست/یوٹی ضلع	01 ایوارڈ
5	سب سے بہتر آسان آمدورفت کے وسائل/اطلاعات و نشریات/اور دیگر سرکاری نجی تنظیم	01 ایوارڈ
6	معذور افراد حقوق ایکٹ مخصوص معذوری شناختی کارڈ، معذور افراد استحکام پنشن وغیرہ کی اسکیموں میں بہترین ریاست/یوٹی/ضلع	01 ایوارڈ اسٹیٹ/یوٹی کیلئے اور 01 ایوارڈ ضلع کیلئے
7	اپنی ریاست/یوٹی/ضلع/حلقہ میں معذور افراد استحکام/ایکٹ عمل آوری میں بہترین کام کرنے والے اسٹیٹ معذور افراد کمشنر	01 ایوارڈ
8	بازآبادکاری خدمات کے لئے پیشہ ور تیار کرنے والی سب سے بہترین ادارہ	01 ایوارڈ

CBC - 38117/11/0002/2425